نسخۂ شفا و دفعِ رنج و غم



تالیف

خلیفۂ حضور قطب المشائخ ابو المسعود

محمد محبوب عالم اشرفی علیمی کلیمی مصباحی



ناشر

مدرسہ اشرفیہ اظہار العلوم رانی براٹ نگر مورنگ نیپال

نسخۂ شفا ودفعِ رنج وغم

بفیض روحانی: شہزادۂ غوث اعظم ،امین امانت غوث العالم، سید العرفاء، شیخ ملت ،قطب المشائخ حضور علامہ الحاج سید شاہ قطب الدین اشرف اشرفی جیلانی علیہ الرحمۃ والرضوان

زیر سایۂ کرم : شہزادۂ غوث اعظم ،نور نگاہ مخدوم سمناں ،شیخ کبیر تاج الاسلام حضرت علامہ الحاج سید شاہ نظام الدین اشرف اشرفی جیلانی مدظلہ العالی

ومظہر قطب المشائخ شہزادۂ تاج الاسلام پیر طریقت حضرت علامہ ومولانا سید شاہ اعرف اشرف اشرفی جیلانی مدفیضہ

مرتب: خلیفۂ حضور قطب المشائخ استاذ الاساتذہ حضرت مولانا مفتی ابوالمسعود محمد محبوب عالم اشرفی مصباحی علیمی کلیمی پورنوی

9162869958

استاذ شعبۂ درس وافتاء مدرسہ اشرفیہ اظہار العلوم

رانی براٹ نگر نیپال

نسخۂ شفاودفعِ رنج وغم

تالیف

خلیفۂ حضور قطب المشائخ ابوالمسعود
محمد محبوب عالم اشرفی علیمی کلیمی مصباحی پورنوی

زیر اہتمام

قطب المشائخ ٹرسٹ کچھوچھہ مقدسہ

تقسیم کار

مدرسہ اشرفیہ اظہار العلوم رانی براٹ نگر مورنگ نیپال
ناشر: مخیر قوم وملت جناب محترم اصغر حسین اشرفی

تقریظ جلیل

شہزادۂ غوث اعظم ،نورنگاہ مخدوم سمناں، شیخ کبیر تاج الاسلام

حضرت علامہ الحاج سید شاہ نظام الدین اشرف اشرفی جیلانی قبلہ

کچھوچھہ مقدسہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم،

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

محبِّ گرامی برادرِ روحانی مفتی محمد محبوب عالم اشرفی نے تصنیف وتألیف کے باب میں ایک نیا اضافہ کرتے ہوئے ایک مختصر کتابچہ ادعیہ واذکار سے مزین بنام

''نسخۂ شفاودفعِ رنج وغم''

منظرعالم پر لانے کی سعی فرمائی ہے تاکہ بندۂ مؤمن ان ادعیہ واذکار کے ذریعے اس بھاگ دوڑ کی زندگی میں آنے والے امراض وآلام سے راحت پائے اور روحانی سکون واطمنان حاصل کرے۔دعا ہے

پروف ریڈنگ: استاذ الحفاظ والقرا حضرت مولانا وحافظ وقاری محمد بدر الدجیٰ اشرفی جامعی صدر المدرسین مدرسہ اشرفیہ اظہار العلوم رانی براٹ نگر نیپال

کمپوزنگ: حضرت مولانا وحافظ وقاری محمد وقار اشرفی جامعی بھاگلپوری (استاذ شعبۂ حفظ وقرأت مدرسہ اشرفیہ اظہار العلوم رانی براٹنگر مورنگ نیپال) 7309621097

سن اشاعت: 2023 **عیسوی** ۱۴۴۴ **ھجری**

معاون وناشر: مخیر قوم وملت جناب محترم اصغر حسین اشرفی سکریٹری مدرسہ اشرفیہ اظہار العلوم رانی براٹ نگر نیپال

ملنے کے پتے

مدرسہ اشرفیہ اظہار العلوم رانی 17 براٹنگر مورنگ نیپال

دار العلوم اہل سنت فیضان قطب المشائخ امان نگر بھٹّہ براٹ نگر مورنگ نیپال

دار العلوم انوار مصطفیٰ ماری پور مظفر پور

انتساب

آقا صلی اللہ علیہ وسلم ، چار یار مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم،غوث پاک، خواجہ پاک ،مخدوم شرف الدین یحییٰ منیری ، مخدوم کچھوچھہ، والدین کریمین و پیرومرشدشہزادۂ غوث اعظم ،امین امانت غوث العالم، شیخ ملت ،قطب المشائخ حضور علامہ الحاج سید شاہ قطب الدین اشرف اشرفی جیلانی علیہم الرحمۃ والرضوان و والد ماجد عاشق اہل بیت الشیخ بہاء الدین اشرفی کلیمی علیہ الرحمۃ الرؤف و الرحیم ووالدہ ماجدہ مرحومہ مغفورہ۔

گر قبول افتد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔زہے عزوشرف

ابوالمسعود محمد محبوب عالم اشرفی کلیمی مصباحی علیمی

متوطن: بیل باڑی (دھنگواں) پوسٹ: کنہر یا پورنیہ بہار

خادم درس وافتاء: مدرسہ اشرفیہ اظہار العلوم رانی براٹنگر مورنگ نیپال

ناظم تعلیمات: دارالعلوم انوار مصطفی ماری پور مظفر پور

کہ مولائے رحیم و کریم اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ وطفیل سے اسے قبول عام فرمائے اور زیادہ سے زیادہ لوگ اس کتابچہ سے فائدہ حاصل کریں۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

فقط والسلام

فقیر اشرفی و گدائے جیلانی

سید نظام الدین اشرف اشرفی جیلانی

کچھوچھہ مقدسہ، امبیڈکر نگر (یوپی)

(۳)بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔۔۔بِسْمِ اللّٰہِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْکَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْمُعَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْوَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

(۴)بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔۔۔فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَکَفٰی بِاللّٰہِ حَسِیْباً ،وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیاً،وَکَفٰی بِاللّٰہِ نَصِیْراً ،وَکَفٰی بِاللّٰہِ عَلِیْماً ،وَکَفٰی بِاللّٰہِ شَھِیْداً ،وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلاً ،وَکَفٰی بِرَبِّکَ ھَادِیاً وَّنَصِیْراً ،وَکَفٰی بِرَبِّکَ بِذُنُوْبِ عِبَادِہٖ خَبِیْراً مْ بَصِیْراً ،وَکَفٰی بِرَبِّکَ وَکِیْلاً ،وَکَفٰی اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ وَکَانَ اللّٰہُ قَوِیاًّ عَزِیْزاً ،بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ۔ (سات بار)

نسخۂ شفا

ایک سے نوتک تین تین بار یا صرف ایک ایک بار پڑھ کر پانی پردم کر کے مریض کو پلایا جائے اور دم بھی کر دیا جائے۔صرف دم پر بھی اکتفا کیا جاسکتا ہے۔

نوٹ: سب کوایک ساتھ بھی عمل میں لایا جاسکتا ہےاورالگ الگ بھی۔

(۱)بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ

(۲)اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَائِھَا وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ دَائِماً اَبَداً۔

۵۔اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَھُوَ یَھْدِیْنِ،وَالَّذِیْ ھُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ
وَاِذَامَرِضْتُ فَھُوَیَشْفِیْنِ۔(الشعراء ۷۸، ۷۹، ۸۰)
۶۔قُلْ ھُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ھُدًی وَّشِفَآءٌ۔(حم السجدہ ۴۴)
(۷) تین بار سورۂ فاتحہ پڑھیں
(۸)**درود تاج :** بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ،دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ، اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ، سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ،جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَھَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ ،شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْھُدٰی کَھْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ،جَمِیْلِ الشِّیَمِ شَفِیْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاللّٰہُ عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُہٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَسِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی مَقَامُہٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ

(۵)اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنَا کُمْ عَبَثاً وَّ اَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ،فَتَعٰلَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ لَا اِلٰہَ اِلَّاھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمُ وَمَنْ یَّدْ عُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھاً اٰخَرَ ،لَا بُرْھَانَ لَہٗ بِہٖ فَاِنَّمَا حِسَابُہٗ عِنْدَ رَبِّہٖ اِنَّہٗ لَا یُفْلِحُ الْکَافِرُوْنَ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰاحِمِیْنْ۔

(۶)آیات شفا

۱۔وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَیُذْھِبْ غَیْضَ قُلُوْبِھِمْ۔ (التوبة ۱۴،۱۵)

۲۔یَا اَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآئَتْکُمْ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَھُدًی وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ۔(یونس ۵۷)

۳۔یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِھَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُہٗ فِیْہِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۔(النحل ۶۹)

۴۔وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰالِمِیْنَ اِلَّا خَسَاراً۔(بنی اسرائیل ۸۲)

شفائے بیماراں

ہر قسم کے مرض کو دور کرنے کے لئے الحمدللہ شریف تین بار آیۃ الکرسی ایک بار کلمۂ تمجید ایک بار اور اس رباعی کو تین بار پڑھ کر مریض پر دم کریں یا پانی پر دم کر کے پلائیں۔

رباعی یہ ہے:

اے در صفت ذات تو حیراں کہ ومہ
وز ہر دو جہاں خدمت گاہ تو بہ
علت تو ستانی وشفا ہم تو دہی
یارب تو بفضل خویش بستاں دبدبہ

اسم یا غفور: اسم یا غفور تین سطروں میں لکھے اور ہر سطر میں تین مرتبہ اس طرح

غ ف و ر   غ ف و ر   غ ف و ر
غ ف و ر   غ ف و ر   غ ف و ر
غ ف و ر   غ ف و ر   غ ف و ر

الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعَالَمِیْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاکِیْنَ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَالْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِنْ نُوْرِ اللّٰهِ یَا اَیُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْماً۔

(۹) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ اَنْبِیَائِکَ وَاَکْرَمِ اَصْفِیَائِکَ مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُوْرِهٖ جَمِیْعُ الْاَنْوَارِ وَصَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ وَاٰخِرِیْنَ۔ شروع سے یہاں تک پڑھ کر مریض کو دم کریں، پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔

شفائے امراض

بزرگوں سے فرمایا ہے: کہ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان میں اکتالیس بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر مریض پر دم کرنے سے آرام ہو جاتا ہے اور آنکھ کا درد بہت جلد اچھا ہو جاتا ہے اور اگر اتنا پڑھ کر اپنا تھوک آنکھوں میں لگا دیا جائے تو بہت مفید ہے۔

حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: اگر کوئی مشکل پیش آجائے تو سورۂ فاتحہ اس طرح چالیس مرتبہ پڑھو کہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنَ الرَّحِیۡمِ کی میم کو الحمدللہ کے لام سے ملاؤ اور الرحمن الرحیم کو تین بار پڑھو اور ہر مرتبہ آخر میں تین بار آمین کہو۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مقصد حاصل ہوگا۔ (فوائد الفواد ص ۴۷)

دفع رنج وغم وگھبراہٹ

مندرجہ ذیل کا ورد کیا جائے ان شاء اللہ تبارک وتعالیٰ رنج وغم وگھبراہٹ دور ہوگی۔

(۱) اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ تَطۡمَئِنُّ قُلُوۡبُهُمۡ بِذِکۡرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِکۡرِ اللّٰهِ

اور روزانہ ایک تعویذ مریض کو دے کہ زبان سے چاٹے یا مشک وزعفران سے لکھ دے کہ روزانہ تعویذ پلائیں۔ان شاءاللہ صحت ہوگی۔

ہر مرض سے شفا: یہ کلمات پڑھے جائیں اوران کا تعویذ پہنا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ سَكَّنْتُكَ بِالَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَؤُفٌ رَّحِيْمٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ سَكَّنْتُكَ بِالَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْ تَزُوْلاً وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْماً غَفُوْراً۔

(۴) عشاء کی نماز کے بعد ایک سو دفعہ پڑھنے سے رنج وغم دور ہوتا ہے غیب سے مدد کا دروازہ کھلتا ہے۔

وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ۔ (سورۃ المؤمن، ۴۴)

(۵) نادعلی دفع غم کے لئے پر اثر ہے

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ

تَجِدْهُ عَوْنًا لَکَ فِی النَّوَائِبِ

کُلُّ هَمٍّ وَ غَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِعَظْمَتِکَ یَا اَللّٰهُ وَ بِنُبُوَّتِکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ بِوِلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

(۶) رنج وغم کے دفع کے لئے برابر توبہ واستغفار کرے۔

(۷) سورۃ عصر کو پڑھنے سے غم دور ہوتا ہے۔ سات مرتبہ پڑھ کر دم بھی کر دیا جائے۔ (جنتی زیور)

(۸) جو شخص روزانہ سورۃ انبیاء تین مرتبہ پڑھے گا اس کا رنج وغم دور ہوگا۔

(۹) دفع غم کے لئے سورۃ عنکبوت سات بار پڑھے۔

(شمع سبستان رضا)

تَطۡمَئِنُّ الۡقُلُوۡبُ۔(سورۂ رعد، پارہ ۱۳، آیت ۲۸)
گھبراہٹ وغیرہ کے لئے اکتالیس بار پانی پر دم کرکے پئیں۔
(۲) بے چینی کے وقت کی دعا:
"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الۡحَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَرَبُّ الۡعَرۡشِ الۡكَرِيۡمِ"(ترمذی شریف، ۲/۱۸۱)
(۳) حدیث شریف میں ہے کہ جب کوئی شخص یہ دعا مانگتا ہے تو اس کے غم کو خوشی سے بدل دیا جاتا ہے۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّی عَبۡدُکَ وَابۡنُ عَبۡدِکَ وَابۡنُ اُمَتِکَ نَاصِيَتِیۡ بِيَدِکَ مَاضٍ فِیَّ حُكۡمُکَ عَدۡلٌ فِیَّ قَضَائُکَ اَسۡئَلُکَ بِكُلِّ اِسۡمٍ هُوَ لَکَ سَمَّيۡتَ بِهٖ نَفۡسَکَ اَوۡ اَنۡزَلۡتَهٗ فِیۡ كِتَابِکَ اَوۡ عَلَّمۡتَهٗ اَحَدًا مِنۡ خَلۡقِکَ اَوِاسۡتَأۡثَرۡتَ بِهٖ فِیۡ عِلۡمِ الۡغَيۡبِ عِنۡدَکَ اَنۡ تَجۡعَلَ الۡقُرۡاٰنَ الۡعَظِيۡمَ رَبِيۡعَ قَلۡبِیۡ وَنُوۡرَ بَصَرِیۡ وَجَلَاءَ حُزۡنِیۡ وَذِهَابَ هَمِّیۡ۔ (سعادت دارین ۲/۴۵۱)

نے اس کے کان میں کیا پڑھا انہوں نے عرض کیا میں یہ آیتیں پڑھیں۔

(۴) آیت شفا: ابن سبکی نے بیان کیا کہ استاذ القاسم زین الاسلام عبد الکریم بن ھوازن نیشاپوری کے ایک صاحبزادے ایسا سخت بیمار ہوئے کہ استاذ موصوف ان کی زندگی سے مایوس ہو گئے ان کے لئے یہ بڑا سخت مرحلہ تھا انہوں نے رب تعالیٰ کو خواب میں دیکھا اور بارگاہ میں اس کی شکایت پیش کی حق تعالیٰ ان سے فرمایا کہ تم قرآن کی آیات شفا جمع کرواوران کو اپنے بیٹے کے اوپر پڑھو یاان آیتوں کو برتن میں لکھواوراس میں پانی ڈالواوراپنے بچوں کو پلاؤ انہوں نے ایسا ہی کیا چنانچہ ان کے صاحبزادے شفایاب ہو گئے۔ابن سبکی بیان کرتے ہیں کہ میں نے بہت سے مشائخ کو دیکھا ہے کہ وہ یہ آیتیں لکھتے ہیں اور شفا کے لئے مریض کو پلاتے ہیں۔طاش کبریٰ زادہ نے لکھا ہے کہ میں نے بھی اس کا بارہا تجربہ کیا اور مریض کو شفا ملی۔

(فضائل قرآن ص ۲۶۶ بحوالہ مفتاح السعادۃ)

سورۂ فاتحہ وسورۂ اخلاص

(۱) حضور علیہ السلام نے فرمایا: یہ (سورۂ فاتحہ) ام القرآن ہے اور ہر مرض کی دوا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا: سورۂ فاتحہ سوائے موت کے ہر چیز کا علاج ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فاتحۂ کتاب ہر زہر کا علاج ہے۔

(۲) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مخلوق کی حمد و مدح سے پہلے اللہ تعالیٰ نے جس سے خود اپنی حمد و مدح فرمائی اس سے شفا حاصل کرو۔ صحابۂ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنھم اجمعین نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ کیا ہے حضور نے فرمایا ''الحمد للہ'' اور ''قل ھو اللہ احد'' جسے یہ قرآن شفا نہ دے پھر اللہ تعالیٰ اسے شفا نہ بخشے۔

(۳) افحسبتم الخ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک مریض کے کان میں کچھ قرآن پڑھا وہ ٹھیک ہو گیا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: تم

صحن میں ایک کالا سایہ نظر آیا جو اونچا اور لمبا ہو جا رہا ہے میں نے پڑھ کر اس کو چھوا تو اس کی کھال ساہی کی کھال کی طرح کانٹے والی تھی۔ پھر اس نے میرے منہ پر آگ کا شعلہ پھینکا اور مجھے ایسا محسوس ہوا کہ میں جل جاؤں گا یہ سن کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ قلم دوات اور کاغذ لاؤ میں نے پیش کا تو آپ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے فرمایا کہ لکھو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰى مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ وَالسَّائِحِيْنَ اِلَّا طَارِقٌ يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَارَحْمٰنُ ۔اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْحَقِّ سَعَةً فَاِنْ تَكُ عَاشِقاً مُوْلِعاً اَوْ فَاجِراً مُقْتَحِماً اَوْ رَاعِياً حَقًّا مُبْطِلاً فَهٰذَا كِتَابٌ يَّنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِىْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰى مَنْ يَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهاً آخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَئٍ هَالِكٌ اِلَّا

یاد رہے کہ روایتوں میں جس سورہ اور آیت کی جو خاصیت بیان کی گئی ہے وہ یقیناً اس کے اندر موجود ہے مگر اس کا اثر ظاہر ہونے کے لئے پڑھنے والے کا اخلاص اور اثر شرط ہے حضور نے اپنے اس ارشاد میں اس کی طرف اشارہ فرمایا ہے کہ اگر پورے ایمان ویقین رکھنے والا کوئی شخص ''افحسبتم الخ''کسی پہاڑ پر پڑھتا وہ بھی (اپنی جگہ سے) ٹل جاتا۔(اتقان وفضائل قرآن)

حرز ابو دجانہ: جوجن وشیطان وغیرہ کے شر اور شرارتوں سے بچانے والا بہترین وظیفہ اور اعلیٰ درجے کا عمل ہے ۔حضرت امام سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ خصائص کبریٰ جلد دوم صفحہ ۹۸ میں امام بیہقی کی روایت لکھتے ہیں کہ حضرت ابو دجانہ رضی اللہ عنہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دربار اقدس میں گذارش کی کہ یا رسول اللہ میں رات کو اپنے بستر پر لیٹتا ہوں تو اپنے گھر میں چکی چلنے کی آواز اور شہد کی مکھیوں کی بھنبھناہٹ جیسی آواز سنا کرتا ہوں اور کبھی کبھی بجلی کی سی چمک بھی دیکھتا ہوں ایک رات میں نے کچھ خوفزدہ ہو کر سر اٹھایا تو

علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: اے ابو دجانہ! اس ذات کی مجھے قسم ہے جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے اب یہ آسیب قیامت تک عذاب میں رہے گا۔ (فیوض قرآنی)

ظالم وشیطان کے شر سے بچنے کے لئے

دعائے انس رضی اللہ عنہ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِى وَدِيْنِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِىْ وَمَالِىْ وَوَلَدِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا اَعْطَانِىَ اللّٰهُ۔ اَللّٰهُ رَبِّىْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَائُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اِنَّ وَلِيِّىَ اللّٰهُ الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ۔

اس دعا کو تین مرتبہ صبح کو اور تین مرتبہ شام کو پڑھنا بزرگوں کا معمول ہے۔

وَ جْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ
تُقْلَبُوْنَ حٰمٓ لَا تُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَاءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

یہ حرز ابو دجانہ آسیب زدہ کی گردن میں تعویذ بنا کر پہنا دیا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ آسیب جاتا رہے گا اگر گھر میں آسیب کا اثر ہے تو دیوار پر چسپاں کر دیا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ آسیب بھاگ جائے گا ۔ چنانچہ حضرت ابو دجانہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس حرز کو لے کر گھر آئے اور رات کو اپنے سر کے نیچے رکھ سوئے تو ان کی اس وقت آنکھ کھلی جب کوئی چلا چلا کر کہہ رہا تھا کہ اے ابو دجانہ لات وعزیٰ کی قسم ہے کہ میں ان کلمات سے جل رہا ہوں میں اس تحریر والے کے حق کا وسیلہ دے کر کہتا ہوں کہ اگر تم نے اس حرز کو اٹھا لیا تو ہم تمہارے گھر اور تمہارے ہمسایہ کے گھر میں نہ آئیں گے ۔ حضرت ابو دجانہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فجر کو مسجد نبوی میں آئے اور نماز پڑھ کر رات کا ماجرا سنایا تو حضور

شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَا صِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ اِهْدِنَا اِلیٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔

ترجمہ: تو میرا پروردگار ہے تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں تجھی پر میرا بھروسہ ہے تو ہی عرش عظیم کا مالک ہے جو اللہ تعالیٰ نے چاہا وہ ہوگیا اور جو نہ چاہا نہ ہوا بدی سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت پس اللہ ہی کی ذات سے ملتی ہے جو بلند تر برتر ہے جان لو! اللہ تعالیٰ ہر چاہے پر قدرت رکھتا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے علم سے ہر شی کا احاطہ کر رکھا ہے الٰہی میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور ہر چوپائے کے شر سے جس نے پیشانی تو نہ پکڑ رکھی ہے بے شک اے میرے پروردگار ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔

نماز برائے شفائے امراض

یوں تو قضائے حاجت کی ساری نمازیں شفاء الامراض کے لئے بھی کارآمد مفید ہیں مگر خاص طور سے دو نمازیں اسی لئے یہاں ذکر کی جاتی ہیں کہ جب کوئی بیماری لاحق ہو خواہ وہ مرض مزمنہ ہو یا غیر

مصیبت میں مبتلا نہ ہوگا

امام نووی نے کتاب الاذ کار میں فرمایا: ابن السنی کی کتاب میں طلق بن خبیب کی روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آ کر کہا اے ابو درداء! آپ کا مکان جل گیا انہوں نے فرمایا: نہیں جلا اللہ ایسا نہیں کرے گا ان کلمات کی وجہ سے جس کے متعلق میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو کوئی دن چڑھے اس کا ورد کرے گا اسے شام تک مصیبت نہیں پہنچے گی جو کوئی شام کے وقت انہیں پڑھے گا اسے صبح تک کوئی تکلیف نہ ہوگی۔ (میرا اس پر عمل ہے)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ مَاشَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی کَانَ وَمَالَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اِعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْماً اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ

’’تین بار کہے اور اول وآخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھنا نہ بھولے۔

شفائے امراض کی دوسری نماز

کامل وضو کرکے دو رکعت نماز کی نیت باندھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد’’قل ھو اللہ ‘‘شریف تین بار پڑھے سلام کے بعد اپنی جگہ پر بیٹھا رہے اور کسی سے بات نہ کرے اور ایک ہزار بار یہ دعا پڑھے’’یابدیع العجائب بالخیر ارحمنی الی یوم الدین ‘‘ان شاء اللہ تعالیٰ مرض سے شفا ملے اور از سر نو زندگی پائے۔ مریض خود نہ پڑھ سکے تو کوئی دوسرا اس کی طرف سے پڑھ دے لیکن’’ارحمنی ‘‘کہ جگہ’’ارحمھا ‘‘ کہے اور دل میں مریض کا تصور کرے کہ خداوند قدوس سے اس کے لئے دعا کررہا ہوں اور جب مریض خود پڑھے تو ’’ارحمنی ‘‘ کہتے ہوئے یہ تصور کرے کہ خدائے تعالیٰ سے رحم وکرم کی بھیک مانگ رہا ہوں۔

مزمنہ حکیم و ڈاکٹر جس کے علاج سے عاجز آجائیں اور شفا کی کوئی تدبیر نظر نہ آئے ہر طرح کے علاج سے مایوس ہو جائے تو اپنے رب کی بارگاہ میں کھڑا ہو جائے اور چار رکعت نفل ''صلوٰۃ الشفا'' کی نیت سے پڑھے یا اس کی طرف سے کوئی اور دوسرا یہ نماز پڑھ دے۔

نماز کی ترکیب یہ ہے:

چار رکعت نماز نفل کی نیت باندھے اور ہر رکعت میں ''الحمد شریف'' کے بعد ''قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ'' شریف دس دس مرتبہ پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد صحت وعافیت کی الحاح وزاری کے ساتھ دعا کرے۔

راقم کہتا ہے کہ مریض تو اسی قدر عمل سے صحت یاب ہو جائے گا ان شاء اللہ تعالیٰ مگر اور جلد صحت چاہئے تو بہتر ہے کہ دعا میں اللہ تعالیٰ کو اس کے کچھ ناموں سے یاد کر لے مثلاً ''یا اللہ یا رحمن یا رحیم'' تین بار ''یَا شَافِیْ یَا کَافِیْ یَا مُعَافِیْ'' تین بار ''یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ'' تین بار ''رَبَّنَا'' پانچ بار ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ'' تین بار ''آمین

(۴)سورۂ حشر کی تین آیتیں ''هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ '' سے ''اِلَى الْحَكِيْم '' تک ،سورۂ روم کی ۱۷، ۱۸، ۱۹، آیۃ الکرسی ،سورۂ مؤمن کی ابتدائی تین آیتیں ''حٰمٓ '' سے ''المصير'' تک ،سورۂ اخلاص تین بار،سورۂ فلق اورسورۂ ناس تین تین بار۔جوشخص صبح وشام ان آیتوں اورسورتوں کو پڑھ لے وہ تمام بلیات ومکروہات سے محفوظ رہتا ہے اگراس دن مرجائے تو شہیدوں کے زمرے میں اٹھایا جائے گا ستر ہزارفرشتے اس کے لئے دعا کرتے ہیں وہ ہرایذادینے والی چیز سے بچے گا۔
(قرآنی عملیات المعروف بہ کتاب الدعوات ،مؤلفہ حضرت مفتی محمد عبد الواجد علیہ الرحمۃ)

(۵)حضورعلیہ السلام نے فرمایا: جومسلمان بندہ صبح وشام پڑھے گا ''رَبِّىَ اللّٰهُ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ '' تو اللہ تعالیٰ اس کے شام تک کے گناہ معاف فرمادے گااوراگرشام کو پڑھے تو صبح تک کے گناہ معاف فرمادے گا۔

(المتجر الرابح فی ثواب العمل الصالح)

صبح وشام کے اذکار

(۱) حضور علیہ السلام نے فرمایا: جو بندہ صبح وشام تین تین مرتبہ یہ پڑھے گا تو اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔ ''بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ مَعَ اِسۡمِہٖ فِیۡ الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡم'' (المتجر الرابح مترجم)

(۲) جو اسے صبح کے وقت پڑھے گا شام تک محفوظ کر دیا جائے گا اور جو اسے شام کے وقت پڑھے گا صبح تک محفوظ کر دیا جائے گا ''سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مَاشَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَالَمۡ یَشَاءُ لَمۡ یَکُنۡ اَعۡلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدۡ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عِلۡماً'' (المتجر الرابح)

(۳) حضور علیہ السلام نے فرمایا: جس نے صبح وشام مجھ پر دس دس مرتبہ درود شریف پڑھا قیامت کے دن اسے میری شفاعت نصیب ہوگی۔

تعارف

مدرسہ اشرفیہ اظہار العلوم علم و ادب اور تبلیغ و ارشاد کا ایک عظیم مرکز ہے جو تقریباً پچاس سالوں سے دینی ملی خدمات انجام دے رہا ہے جہاں مقامی و بیرونی تقریباً تین سو طلبہ تیرہ اساتذۂ کرام سے نور وشعور حاصل کر رہے ہیں اور تقریباً سو طلبہ کے قیام وطعام اور کتب ورسائل کا انتظام ادارہ کے سر ہے سر دست شعبۂ درس نظامی، شعبۂ حفظ وقرأت، شعبۂ پرائمری، شعبۂ تبلیغ و ارشاد اور شعبۂ افتاء سرگرم عمل ہیں ادارہ کے ارباب حل وعقد نے اس کے خدمات کے دائرے کو وسیع سے وسیع تر کرنے کے لئے و دیگر مفید ومتعدد شعبہ جات کے قیام کا منصوبہ بنایا ہے۔

دینی ملی درد رکھنے والوں سے گزارش ہے کہ اس عظیم قلعے کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے اور اس کے کارواں کو تازہ دم رکھنے کے لئے دامے درمے قدمے اور سخنے ساتھ دیں اللہ پاک سب کو دارین کی سعادتوں سے مالا مال فرمائے آمین

الداعی: اصغر حسین اشرفی

سکریٹری

مدرسہ اشرفیہ اظہار العلوم رانی براٹ نگر مورنگ نیپال

+9779802721911/+9779852022911